ڈھائی روپے ہے۔ حصہ سوم فلسفیانہ مضامین، چہارم علمی اور تحقیقی مضامین اور ششم تاریخی مضامین پر مشتمل ہے اور ان کی قیمت بالترتیب تین روپے۔ ساڑھے پانچ روپے۔ ساڑھے چار روپے اور ساڑھے چار روپے ہے۔

سارے حصص بہترین اردو ٹائپ میں نہایت اعلیٰ معیار پر طبع کیے گئے ہیں اور قیمت خاصی کم ہے۔ پاک و ہند میں مسلمانوں کے فکری ارتقاء کا جائزہ لینے والوں کے لیے یہ مقالات اشد ضروری ہیں۔

دین آباء النبی صلی اللہ علیہ وسلم | تالیف جناب سید حشمت حسین جعفری صاحب ایڈووکیٹ۔ شائع کردہ: مکتبہ افکار اسلامی گاڑی کھاتہ حیدر آباد (پاکستان)

یہ مسئلہ کہ کیا حضورؐ کے آباء و اجداد و امہات ایمان کے ساتھ اس دنیا سے رخصت ہوئے یا نہیں، کافی مدت سے زیر بحث چلا آرہا ہے۔ اس مسئلہ کے پیچھے درحقیقت وہ نقطۂ نظر کام کر رہا ہے جس میں صلب کو غیر معمولی اہمیت حاصل ہے۔ حدیث اور سیر کی کتب کا مطالعہ کرنے سے یہ بات تو سامنے آتی ہے کہ حضورؐ بڑی پاکیزہ صلب سے پیدا ہوئے اور اُن کے والدین جناب عبداللہ اور آمنہ اور اُن کے جد امجد جناب عبدالمطلب اور اُن کے چچا جناب ابوطالب سیرت و کردار کے اعتبار سے نہایت نیک اور بے نفس انسان تھے لیکن اُن کے عقائد کے بارے میں کوئی ایسی تصریح نہیں ملتی کہ انہیں صحیح معنوں میں مؤمن و مسلم مان لیا جائے۔ فاضل مصنف نے اس ضمن میں جو حدیث پیش کی ہے وہ بھی اعتقاد کے بارے میں نہیں بلکہ صلب کی پاکیزگی اور طہارت پر دلالت کرتی ہے۔

فاضل مصنف کی محنت بہرحال قابل داد ہے کہ انہوں نے اس مسئلے کے مختلف پہلوؤں کا بڑی دیدہ دری سے جائزہ لیا ہے۔ کتاب ۲۰۳ صفحات میں پھیلی ہوئی ہے اور اس کی قیمت ڈھائی روپے ہے۔

AS (WE) APPROACH ISLAM جب ہم اسلام کی بارگاہ میں حاضر ہوتے ہیں | تالیف: جناب ڈاکٹر احمد الرحمٰن علوی ڈی لٹ۔ ناشر: نیشنل بک سنٹر حضرت گنج، لکھنؤ (بھارت)۔ قیمت ساڑھے سولہ روپے۔ صفحات ۲۴۶۔

اس کتاب میں فاضل مصنف نے اسلام اور اُس کے لائے ہوئے نظامِ حیات کے مختلف گوشوں کا نہایت اچھے انداز میں تعارف پیش کیا ہے۔ اعتقادی مسائل کی تصریح میں انہوں نے یونانی علم کلام اور طرزِ استدلال کو چھوڑ کر نیا طرز استدلال اختیار کیا ہے۔ یُوں تو یہ ساری کتاب کافی دلچسپ ہے لیکن اس کا وہ باب جس میں انہوں نے دین کے جامع تصور پر بحث کی ہے بڑا زوردار ہے۔ البتہ ایک بات اس پوری کتاب میں یہ کھٹکتی ہے کہ فاضل مصنف نے بعض مغربی مفکرین اور اسلام پسند اہلِ علم کی پیروی میں قوانینِ طبعی اور قوانینِ شرعی میں فرق نہیں کیا اور قوانین طبیعی کو اس انداز سے پیش کیا ہے گویا کہ وہ شریعت کے ضابطے ہی ہیں۔

کتاب کا معیار طباعت خاصا اونچا ہے۔ پاکستان میں یہ کس مکتبے سے مل سکتی ہے اس کی کوئی صراحت نہیں کی گئی۔

قصیدہ نعتیہ جن ۔ عمرو الجنی | تشریح و اردو ترجمہ: مولانا رحمت علی خاں سامی گجراتی۔ شائع کردہ: مکتبہ ظفر ناشر قرآنی قطعات، گجرات۔ صفحات ۸۰۔ قیمت ایک روپیہ پچاس پیسے۔

یہ نعتیہ قصیدہ ایک عمرو الجنی نامی جن کا ہے۔ مترجم اور شارح کو یہ قصیدہ مولانا مفتی محمود الحسن صاحب گنگوہی سے ملا۔ انہیں یہ کہاں سے اور کیسے پہنچا، یہ بات متحقق نہیں ہو سکی۔ بہرحال نعتِ رسول اور عربی زبان وادب، خصوصاً اس کے قدیم طرز سے محبت رکھنے والے اس میں دلچسپی کا کافی سامان پائیں گے۔ اس قصیدے کی زبان اتنی اَدَق اور مُغلَق ہے کہ مولانا رحمت علی خاں سامی جیسے فاضل ہی اس کا ترجمہ اور تشریح کر سکتے ہیں۔ کتاب کو نہایت خوبصورت انداز میں شائع کیا گیا ہے۔

مکاتیب بہادر یار جنگ | ناشر: بہادر یار جنگ اکادمی، بی اے ۔ ۱۴، اے سراج الدولہ روڈ، بہادر آباد، کراچی۔ قیمت دس روپے۔ جلد خصوصی پندرہ روپے۔ صفحات ۴۳۸۔

گذشتہ نصف صدی میں امتِ مسلمہ کے غم خواروں، بہی خواہوں اور رہنماؤں میں جن چند ہستیوں کے نام ملتے ہیں اُن میں نواب بہادر یار جنگ کا اسمِ گرامی خاص امتیاز کا حامل ہے۔ نواب صاحب مرحوم نے